سویٹزرلینڈ کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد سویٹزرلینڈ (Switzerland) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شرفِ ملاقات پایا۔

☆ سویٹزرلینڈ سے دو غیر از جماعت بھی وفد میں شامل تھے۔ یہ دونوں میاں بیوی ہیں اور ان کا آبائی وطن ترکی ہے اور سویٹزرلینڈ میں مقیم ہیں۔ ان کا تعلق اہلِ قرآن فرقہ سے ہے۔ خاوند کا نام Kerem Aiguzel ہے۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوال کیا کہ آپ کو His Holiness کہا جاتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

اس کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** میں نے تو کبھی کسی سے نہیں کہا کہ مجھے His Holiness کہا جائے۔ یہ تو احمدیوں کی اپنی choice ہے کہ وہ اپنے روحانی امام کو کس ٹائٹل سے پکارتے ہیں۔ اگر کوئی مجھے میرے نام یعنی 'مرزا مسرور احمد' سے پکارے تو بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن احمدی احباب خلیفہ وقت سے اپنے پیار اور محبت کے تعلق کی وجہ سے حضور یا His Holiness وغیرہ کہتے ہیں۔

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ: آپ نے بہت ہی پیارا جواب دیا ہے۔ مجھے آپ کے جواب سے تسلی ہوگئی ہے۔

موصوف نے اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا: بارش اور موسم کی خرابی کے باوجود جلسہ میں شرکت کرنے والے احباب بہت خوش نظر آرہے تھے۔ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت اعلیٰ تھا۔ یا تو آپ لوگوں کو کثرت سے جلسہ منعقد کرکے ٹریننگ ہوگئی ہے یا آپ لوگ بہت اچھا improvise کر لیتے ہیں۔ ہر انتظام اچھے معیار کا تھا۔

وفد کے ساتھ شامل مبلغ سلسلہ مکرم نبیل احمد صاحب نے بتایا: قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ یہ میاں بیوی اہلِ قرآن فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے نزدیک نماز کی اتنی اہمیت نہیں۔ ہفتہ کی شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے بعد ان کی اہلیہ رہائشگاہ جا کر آرام کرنا چاہتی تھیں لیکن ان کے خاوند نے ان سے کہا کہ میری بڑی خواہش ہے کہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتدا میں نماز پڑھ کر جاؤں۔ تو یہ ایک بہت بڑی تبدیلی تھی جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے بعد ان کے اندر پیدا ہوئی۔

سویٹزرلینڈ کے وفد کی یہ ملاقات آٹھ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔